روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 20/اکتوبر 2006ء 26 رمضان 1427 ہجری 20 اخاء 1385 ھش جلد 56-91 نمبر 238

اللہ پر ایمان کا مطلب

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے وفد عبدالقیس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ ایک اللہ پر ایمان لانے کا مطلب ہے اس بات کا اقرار کرنا کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ نماز سنوار کر پڑھنا اور زکوٰۃ دینا اور رمضان کے روزے رکھنا۔ اور یہ کہ غنیمت کے مال سے پانچواں حصہ دیا کرو۔

(صحیح بخاری کتاب العلم باب تحریض النبیؐ حدیث نمبر:85)

یاد رکھو! حقوق اخوت کو ہرگز نہ چھوڑو۔ ورنہ حقوق اللہ بھی نہ رہیں گے۔ (حضرت مسیح موعود)

ہمیشہ تازہ رکھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ عید الفطر 4 نومبر 2005ء میں فرمایا۔

''ابھی رمضان کے بعد ہر ایک کے دل میں تازہ تازہ عبادتوں اور نیکیوں کا اثر قائم ہے اس کو ہمیشہ تازہ رکھیں اور عید کے دن سے ہی تازہ رکھیں۔ نمازوں میں، تلاوت قرآن کریم میں، اعلیٰ اخلاق میں کبھی کمی نہ آنے دیں۔ اصل نیکی یہ ہے کہ دوسروں کے حقوق کا خیال رکھیں اور صرف اپنے حقوق پر زور نہ دیں۔ کیونکہ بڑی نیکی یہی ہے کہ دوسروں کے حقوق کا خیال رکھا جائے نہ کہ اپنے حقوق کا خیال رکھا جائے۔ بلکہ کوشش یہ ہو کہ اپنے ذمّہ کسی کا حق نہ رہے۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر یہ ہونا چاہئے کہ صرف اپنے غموں کو ہی نہ روتے رہیں، اپنی تکلیفوں اور پریشانیوں کو ہی نہ روتے رہیں، بلکہ دوسروں کے غموں دکھوں اور تکلیفوں کو بھی محسوس کریں۔ جب ہم اس طرح کر رہے ہوں گے تو نہ صرف یہ ایک دن کی عید منا رہے ہوں گے بلکہ ہمارا ہر دن روزِ عید ہوگا۔''

(روزنامہ الفضل 17/اکتوبر 2006ء)

حضور انور ایدہ اللہ کا خطبہ عید

لندن سے براہ راست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الفتوح لندن میں مورخہ 24۔ اکتوبر 2006ء کو خطبہ عید الفطر ارشاد فرمائیں گے۔ خطبہ کیلئے ایم ٹی اے کی براہ راست نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 2:30 بجے ہوگا۔ احباب کثرت سے استفادہ فرمائیں۔ (نظارت اشاعت)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کی دوستی

دنیا میں کوئی کسی کے ساتھ دوستی پکی کرتا ہے تو دنیا کے لوگ اپنی دوستی کا حق ادا کرتے ہیں۔ وہ کون دوست ہے جس کے ساتھ سلوک کیا جاوے تو وہ بے تعلقی ظاہر کرے۔ ایک چور کے ساتھ ہمارا سچا تعلق ہو تو وہ بھی ہمارے گھر میں نقب زنی نہیں کرتا، تو کیا خدا تعالیٰ کی وفا چور کے برابر بھی نہیں۔ خدا تعالیٰ کی دوستی تو وہ ہے کہ دنیاداروں میں اس کی کوئی نظیر ہی نہیں۔ دنیاداروں کی دوستی میں تو غدر بھی ہے۔ تھوڑی سی رنجش کے ساتھ دنیادار دوستی توڑنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ مگر خدا تعالیٰ کے تعلقات پکے ہیں۔ جو شخص خدا تعالیٰ کے ساتھ دوستی کرتا ہے خدا تعالیٰ اس پر برکات نازل کرتا ہے۔ اس کے گھر میں برکت دیتا ہے۔ اس کے کپڑوں میں برکت دیتا ہے۔ اس کے پس خوردہ میں برکت دیتا ہے۔

بخاری میں ہے کہ نوافل کے ذریعہ سے انسان خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرتا ہے۔ نوافل ہر شئے میں ہوتے ہیں۔ فرض سے بڑھ کر جو کچھ کیا جائے وہ سب نوافل میں داخل ہے۔ جب انسان نوافل میں ترقی کرتا ہے تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے۔ اور اس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص میرے ولی سے مقابلہ کرتا ہے وہ میرے ساتھ لڑائی کے لئے تیار ہو جائے۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ سچی محبت کرنے والے بھی غنی، بے نیاز ہو جاتے ہیں۔ لوگوں کی تکذیب کی کچھ پروا نہیں رکھتے۔ جو لوگ خلقت کی پروا کرتے ہیں وہ خلق کو معبود بناتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے بندوں میں ہمدردی بہت ہوتی ہے۔ مگر ساتھ ہی ایک بے نیازی کی صفت بھی لگی ہوئی ہے۔ وہ دنیا کی پروا نہیں کرتے۔ آگے خدا تعالیٰ کا فضل ہوتا ہے کہ دنیا کھچی ہوئی ان کی طرف چلی آتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 506)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 405)

مسیح موعود کے عہد مبارک

کا ایک پرلطف واقعہ

الہ دین صاحب فلاسفر اگر چہ رفقاء میں سے تھے مگر غیر تربیت یافتہ اور ناشائستہ دیہاتی ماحول میں پرورش پانے کے باعث ان کی زبان بہت آزاد واقع ہوئی تھی اسی فطری افتاد طبع کے باعث انہوں نے حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی شان میں نازیبا الفاظ استعمال کئے اور حضرت مولانا نے بھی ان کو ایک تھپڑ مار دیا جس پر وہ اور تیز ہو گئے اور چوک میں کھڑے ہو کر بڑے زور سے رونا چلانا شروع کر دیا اور آہ و پکار کے نعرے بلند کئے اور آواز حضرت مسیح موعود کے کانوں تک جا پہنچی۔ جب حضور نماز مغرب سے قبل بیت مبارک میں تشریف لائے تو حضور پرنور کے چہرے پر ناراضگی کے آثار تھے اور فرمایا کہ جب خدا کا مامور آپ لوگوں میں موجود ہے تو خود بخود اپنی رائے سے کوئی فعل نہیں کرنا چاہئے تھا بلکہ مجھ سے دریافت کرنا چاہئے تھا۔ اس تقریر پر حضرت مولانا عبدالکریم مرغ بسمل کی طرح تڑپ کر زار و قطار رونے لگے اور حضرت صاحب سے معافی مانگی۔ علاوہ بعض دوستوں نے انہیں ان کی حرکت پر اس موقع پر زدو کوب بھی کیا تھا جنہوں نے معافی مانگ کر انہیں راضی کر لیا اور دودھ بھی پلایا۔

(ذکر حبیب صفحہ 324 از حضرت مفتی محمد صادق صاحب)

قدرت ثانیہ کے مظہر اول مرشدنا حضرت خلیفہ اول کے مقدس عہد میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کے زیر انتظام پہلی بار واعظین سلسلہ کا تقرر ہوا۔ اس سلسلہ میں حضرت خلیفہ اول کی خصوصی اجازت سے صدر انجمن قادیان نے سب سے پہلے حضرت شیخ غلام احمد کو واعظ مقرر کیا۔ اس دور میں فلاسفر صاحب کو بھی کافی عرصہ تک دیہات میں اپنے علم وفہم کے مطابق یہ فریضہ انجام دینے کی توفیق ملی۔ ’’فلسفہ فلاسفر‘‘ کے دو حصے آپ کی قلمی یادگار ہیں۔ 1947ء کے دوران قادیان دارالامان میں آپ نے وفات پائی۔ ع

حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تقریر 28 دسمبر 1952ء بعنوان تعلق باللہ کے آخر میں فلاسفر صاحب کا نہایت دلچسپ اور پرلطف واقعہ بتاتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

’’ہماری جماعت میں ایک شخص ہوا کرتا تھا جسے لوگ فلاسفر کہا کرتے تھے اب وہ فوت ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے۔ اسے بات بات میں لطیفے سوجھ جاتے تھے جن میں سے بعض بڑے اچھے ہوا کرتے تھے۔ فلاسفر اسے اسی لئے کہتے تھے کہ وہ ہر بات میں ایک نیا نکتہ نکال لیتا تھا۔ ایک دفعہ روزوں کا ذکر چل پڑا۔ کہنے لگا...... بھلا جس نے بارہ گھنٹے فاقہ کیا اس نے پانچ منٹ بعد سحری کھا لی تو کیا حرج ہوا...... صبح وہ گھبرایا ہوا حضرت خلیفہ اول کے پاس آیا۔ زمانہ حضرت مسیح موعود کا تھا مگر چونکہ حضرت خلیفہ اول ہی درس وغیرہ دیا کرتے تھے۔ اس لئے آپ کی مجلس میں بھی لوگ کثرت سے آیا جایا کرتے تھے۔ آتے ہی کہنے لگا کہ آج رات تو مجھے بڑی ڈانٹ پڑی ہے۔ آپ نے فرمایا کیا ہوا۔ کہنے لگا۔ رات کو میں یہ بحث کرتا رہا کہ...... ڈھونگ رچایا ہوا ہے کہ روزہ دار ذرا سحری دیر سے کھائے تو اس کا روزہ نہیں ہوتا۔ میں کہتا تھا کہ جس شخص نے بارہ گھنٹے یا چودہ گھنٹے فاقہ کیا وہ اگر پانچ منٹ دیر سے سحری کھاتا ہے تو حرج ہی کیا ہے۔ اس بحث کے بعد میں سو گیا تو میں نے رویا میں دیکھا کہ میں نے تانی لگائی ہوئی ہے (فلاسفر جولاہا تھا اس لئے خواب بھی اسے اپنے پیشہ کے مطابق ہی آئی) دونوں طرف میں نے کیلے گاڑ دیئے ہیں اور تانی کو پہلے ایک کیلے سے باندھا اور پھر اسے دوسرے کیلے سے باندھنے کیلئے لے چلا۔ جب کیلے کے قریب پہنچا تو دو انگلی ورے تانی ختم ہو گئی۔ میں بار بار کھینچتا تھا کہ کسی طرح اسے کیلے سے باندھ لوں مگر کامیاب نہ ہو سکا۔ اور میں نے سمجھا کہ میرا سارا سوت مٹی پر گر کر تباہ ہو جائے گا چنانچہ میں نے شور مچانا شروع کر دیا کہ میری مدد کیلئے آؤ دو انگلیوں کی خاطر میری تانی چلی۔ دو انگلیوں کی خاطر میری تانی چلی۔ یہی شور مچاتے مچاتے میری آنکھ کھل گئی جب میں جاگا تو میں نے سمجھا کہ اس رویا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے مجھے مسئلہ سمجھایا ہے کہ **دو انگلیوں جتنا فاصلہ رہ جانے سے اگر تانی خراب ہو سکتی ہے تو روزہ میں پانچ منٹ کا فاصلہ کہہ رہے ہو، اس کے ہوتے ہوئے کسی کا روزہ کس طرح قائم رہ سکتا ہے۔‘‘**

(تعلق باللہ صفحہ 69-70)

درخواست دعا

❁ مکرم رانا مبین کاشف خاں صاحب کارکن دارالقضاء ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم رانا عبدالحکیم خاں کاٹھگڑھی صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ICU میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور درازی عمر سے نوازے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بھتیجی عزیزہ دردانہ خالد واقفہ نو بنت مکرم ڈاکٹر خالد احمد صاحب شاکر بعمر 8 سال کی تقریب آمین مورخہ 18۔اگست 2006ء کو منعقد ہوئی۔ عزیزہ نے پہلی دفعہ قرآن کریم کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے دور مکمل کیا ہے۔ خاکسار نے عزیزہ دردانہ خالد سے قرآن مجید کا کچھ حصہ سنا اور دعا کرائی اس نے قرآن کی چند سورتیں بھی حفظ کر لی ہیں۔ عزیزہ محترم یعقوب احمد صاحب منتظم تعلیم و تربیت مجلس انصاراللہ محمود آباد فارم کی پوتی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن مجید کے نور سے منور کر دے اور حقیقی معنوں میں اس کی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

❁ گورنمنٹ آف پاکستان وزارت انسداد منشیات کو انگلش سٹینو ٹائپسٹ، اسسٹنٹ، اپر ڈویژن کلرک لوئر ڈویژن کلرک، چوکیدار اور نائب قاصد وغیرہ درکار ہیں۔ میٹرک، انٹر اور گریجویٹ نوجوان درخواستیں جمع کروا سکتے ہیں۔ درخواستیں وزارت انسداد منشیات شان پلازہ بلیو ایریا، اے کے فضل حق روڈ اسلام آباد کے نام مورخہ 6 نومبر 2006ء تک بھجوائی جا سکتی ہیں۔ مزید تفصیل کے لئے اخبار جنگ مورخہ 15/ اکتوبر 2006ء ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

درخواست دعا

❁ مکرم اشتیاق احمد صاحب حلقہ وحدت کالونی علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے والد صاحب کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اور چوٹیں آئی ہیں۔ نیز ان کی اہلیہ صاحبہ گردے کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ دونوں کی شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم محمد ظفر اقبال ہاشمی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ہمشیرہ مکرمہ صغیرہ اسلم ورک صاحبہ بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئی ہیں۔ ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے پوتے اثمار احمد صاحب ابن مکرم رانا منصور احمد صاحب جرمنی کو فرش پر گرنے سے کان پر چوٹ آئی ہے احباب جماعت سے شفا کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم لیفٹیننٹ کرنل (ر) عبدالماجد ملک صاحب بابت ترکہ مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم مرحوم)

❁ مکرم لیفٹیننٹ کرنل (ر) عبدالماجد ملک صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم گجراتی بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 26/24 محلّہ دارالرحمت ربوہ کے کل رقبہ 2 کنال 4 مرلہ میں سے 1 کنال 2 مرلہ رقبہ الاٹ شدہ ہے۔ یہ رقبہ یعنی 1 کنال 2 مرلہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرم ملک عبدالباسط صاحب مرحوم (پسر) (i) ملکہ افروز باسط صاحبہ (بیوہ مرحوم) (ii) پہلی بیوی (طلاق یافتہ) میں سے ایک بیٹا اور دو بیٹیاں پتہ نامعلوم

2۔ مکرمہ امتہ الحکیم صاحبہ (دختر)

3۔ مکرمہ امتہ الجمیل صاحبہ (دختر)

4۔ مکرم عبدالماجد ملک صاحب (پسر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(محترمہ زبیدہ بی بی صاحبہ بابت ترکہ محترمہ سلامت بی بی صاحبہ)

❁ محترمہ زبیدہ بی بی صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میری بہن مکرمہ سلامت بی بی صاحبہ زوجہ مکرم عبدالقدیر صاحب مکان نمبر 31/1 دارالفضل غربی ربوہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ ان کی اپنی کوئی اولاد نہ ہے اور نہ ہی میرے سوا ان کے کوئی حقیقی بھائی یا بہن ہے۔

ان کے نام قطعہ نمبر 31/1 برقبہ سوا چھ مرلے دارالفضل غربی ربوہ اب میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ زبیدہ بی بی صاحبہ (بہن)

2۔ مکرم عبدالقدیر صاحب (خاوند)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاءالاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محمد لقمان صاحب

قرآن کریم ایک بے مثل اور ہر ہدایت کی جامع کتاب ہے

قرآن کریم کے فضائل و برکات۔ اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر کی زبان سے

قرآن کریم الٰہی کتب کے نزول کا نقطۂ منتہا ہے۔ اس عظیم کتاب کے ذریعہ انسان کو اس کی روحانی اخلاقی، جسمانی دینی اور دیگر تعلیمات کے نقطۂ کمال کا پیغام ملا ہے۔ انسان خواہ کسی دور کا ہو، کسی بھی خطۂ زمین کا رہنے والا ہو، کسی بھی رنگ یا نسل سے اس کا تعلق ہو، اس کی زندگی کا کوئی بھی ایسا پہلو نہیں جس میں اگر اسے رہنمائی کی ضرورت پیش آئے تو وہ اسے قرآن کریم میں پا نہ سکے۔

قرآں خدا نما ہے خدا کا کلام ہے
بے اس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے

ذیل میں بعض ان آیات قرآنی کا ترجمہ درج ہے جن میں قرآن کریم کے فضائل کا بیان کیا گیا ہے۔

ہر ہدایت کی جامع کتاب

☆ اور (اس دن کو بھی یاد کرو) جس دن ہم ہر قوم کے اندر ان کے خلاف خود انہی میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے اور (اے رسول!) تجھے ہم ان (سب) کے خلاف گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے یہ کتاب ہر ایک بات کو کھول کر بیان کرنے کیلئے اور (تمام لوگوں کی) راہنمائی کیلئے اور (ان پر) رحمت کرنے اور کامل فرمانبرداری اختیار کرنے والوں کو بشارت دینے کیلئے اتاری ہے۔ (النحل:90)

☆ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے یقیناً ہر ایک (ضروری) بات کو مختلف پیرایوں میں بیان کیا ہے۔ پھر بھی اکثر لوگوں نے (اس کے متعلق) کفر (کی راہ اختیار کرنے) کے سوا ہر بات سے انکار کر دیا ہے۔ (بنی اسرائیل:90)

☆ اور ہم نے اس قرآن میں ہر قسم کی باتیں بیان کر دی ہیں تا کہ وہ (یعنی کفار) نصیحت حاصل کریں۔ (الزمر:28)

تمام خوبیاں قرآن میں ہیں

اور یہ (قرآن) ایک ایسی یاددہانی کرنے والی کتاب ہے جس میں تمام آسمانی کتابوں کی خوبیاں بہہ کر آ گئی ہیں۔ اس کو ہم نے اتارا ہے پس کیا تم ایسی کتاب کے منکر ہو۔ (الانبیاء:51)

اس کی حفاظت کا ذمہ دار خود خدا ہے

اس ذکر (یعنی قرآن) کو ہم نے ہی اتارا ہے اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔ (الحجر:10)

ہمیشہ قائم رہنے والی کتاب

کیا وہ لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص (یعنی محمد رسول اللہ ﷺ) نے اس کو اپنے پاس سے بنا لیا ہے۔ ایسا نہیں بلکہ یہ کتاب تیرے رب کی طرف سے نازل ہونے والی (اور قائم رہنے والی) کتاب ہے تا کہ تو اس قوم کو ہشیار کرے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی رسول نہیں آیا تا کہ وہ ہدایت پائیں۔ (السجدہ:4)

لوح محفوظ میں

(اس کے علاوہ) یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ وہ (کلام جو ان امور کی خبر دے رہا ہے) ایک بزرگ کلام ہے اور ہر جگہ اور ہر زمانہ میں پڑھا جانے والا کلام ہے (اور مزید کمال یہ ہے کہ) وہ لوح محفوظ میں ہے۔

(نوٹ: تفسیر صغیر میں حضرت مصلح موعود نے لوح محفوظ میں ہونے کے بارے میں نوٹ لکھا ہے۔ یعنی قیامت تک قائم رہے گا۔)

(البروج 22-23)

قرآن کریم بے مثل کتاب ہے

اور اگر اس (کلام) کے سبب سے جو ہم نے اپنے بندے پر اتارا ہے تم کسی (قسم کے) شک میں (مبتلا ہو گئے) ہو تو اگر تم سچے ہو تو اس جیسی ایک سورۃ لے آؤ اور اپنے غیر اللہ مددگاروں کو (بھی اپنی مدد کیلئے) بلا لو۔ (البقرہ:24)

☆ کیا وہ کہتے ہیں (کہ) اس نے اس کتاب کو اپنے پاس سے بنا لیا ہے تو (انہیں) کہہ اگر تم (اس بیان میں) سچے ہو تو تم بھی اس جیسی دس سورتیں اپنے پاس سے بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جس (کو بھی اپنی مدد کیلئے لانے) کی تمہیں طاقت ہو اسے بلا لو۔ (ہود:14)

☆ تو (انہیں) کہہ (کہ) اگر تمام انسان (بھی) اور جن (بھی) اس قرآن کی نظیر لانے کیلئے جمع ہو جائیں تو (پھر بھی) وہ اس کی نظیر نہیں لا سکیں گے خواہ وہ ایک دوسرے کے مددگار (ہی کیوں نہ) بن جائیں۔ (بنی اسرائیل:89)

عظیم الشان شریعت

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور نبوت بخشی تھی اور پاکیزہ چیزوں میں سے رزق عطا فرمایا تھا۔ اور اپنے زمانہ کے لوگوں پر ان کو فضیلت بخشی تھی۔ اور ہم نے ان کو کھلی شریعت عطا کی تھی اور بنی اسرائیل نے اسی وقت اس کے بارہ میں اختلاف کیا جب ان کے پاس کامل علم (قرآن) آ گیا یہ اختلاف ان کی باہمی سرکشی کی وجہ سے تھا۔ تیرا رب قیامت کے دن ان کی اختلافی باتوں کے متعلق فیصلہ کرے گا۔ اور ہم نے تجھ کو شریعت کے ایک طریقے پر مقرر کیا ہے پس تو اس کے پیچھے چل اور ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے مت چل جو علم نہیں رکھتے۔ (الجاثیہ 17 تا 19)

دائمی دین

اللہ کے نزدیک اصل دین یقیناً کامل فرمانبرداری ہے۔ اور صرف انہی لوگوں نے جنہیں کتاب دی گئی تھی اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آ چکا تھا آپس کے فساد کی وجہ سے اختلاف کیا اور جو اللہ کے نشانات کا انکار کرے (وہ یاد رکھے کہ) اللہ یقیناً جلد حساب کرنے والا ہے۔ (آل عمران:20)

☆ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی (اور) دین کو (اختیار کرنا) چاہے تو (وہ یاد رکھے کہ) وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور آخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ (آل عمران:86)

☆......آج میں نے تمہارے (فائدہ کے) لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنے احسان کو پورا کر دیا ہے اور تمہارے لئے دین کے طور پر اسلام کو پسند کیا ہے...... (المائدہ:4)

☆ (اے مخاطب!) کیا تو نے دیکھا نہیں (کہ) اللہ نے کس طرح ایک کلام پاک کے متعلق حقیقت حال کو بیان کیا ہے وہ ایک پاک درخت کی طرح ہوتا ہے جس کی جڑ (مضبوطی کے ساتھ) قائم ہوتی ہے اور اس کی (ہر ایک) شاخ آسمان کی بلندی میں (پہنچی ہوتی) ہے۔ وہ ہر وقت اپنے رب کے اذن سے اپنا (تازہ) پھل دیتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کیلئے (ان کی ضرورت کی) تمام باتیں بیان کرتا ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (ابراہیم 25-26)

☆ یہ قرآن یقیناً اس (راہ کی) طرف راہنمائی کرتا ہے جو سب سے زیادہ درست ہے۔ اور مومنوں کو جو مناسب حال کام کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کیلئے (بہت) بڑا اجر (مقدر) ہے۔ (بنی اسرائیل:10)

یہ قرآن تو سب جہانوں کیلئے ایک نصیحت کی کتاب ہے۔ (صٓ:88)

☆ اللہ کی (طرف) سے آنے والا ایک رسول جو (انہیں ایسے) پاکیزہ صحیفے پڑھ کر سناتا ہے۔ جن میں قائم رہنے والے احکام ہوں۔ اور (عجیب بات یہ ہے کہ) جن لوگوں کو (قرآن مجید جیسی مکمل) کتاب دی گئی ہے وہ اس واضح دلیل (یعنی رسول) کے آنے کے بعد ہی (مختلف گروہوں میں) تقسیم ہوئے ہیں۔ (البینۃ 3 تا 5)

غالب کتاب

وہ لوگ جو کہ اس ذکر (یعنی قرآن) کا جب وہ ان کے پاس آیا انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ ایک بڑی عزت والی کتاب ہے۔ وہ اپنی تباہی کا سامان اپنے ہاتھوں کر رہے ہیں۔ باطل نہ اس کے آگے سے آ سکتا ہے، نہ اس کے پیچھے سے، بڑی حکمتوں والے اور بڑی تعریفوں والے خدا کی طرف سے وہ اترا ہے۔ (حٰمٓ السجدہ 42-43)

فیصلہ کن کلام

(تو کہہ دے کہ) کیا اللہ کے سوا میں کوئی اور فیصلہ کرنے والا ڈھونڈوں؟ حالانکہ اس نے تم پر کھلی کھلی کتاب اتاری ہے اور جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ وہ سچائی کے ساتھ تیرے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے۔ پس تو جھگڑا کرنے والوں میں سے نہ بن۔

اور تیرے رب کی بات (تو) حق اور انصاف کے ساتھ پوری ہو کر رہے گی۔ (کیونکہ) اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور وہ خوب سننے والا (اور) خوب جاننے والا ہے۔ (الانعام 115-116)

☆ یہ شہادت اس امر پر ہے کہ وہ (قرآن یقیناً) قطعی اور آخری بات ہے۔ اور وہ کوئی (بے فائدہ اور) کمزور کلام نہیں۔ (الطارق 14-15)

ناقابل تنسیخ کلام

ہر تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے جس نے (یہ) کتاب اپنے بندہ پر اتاری ہے۔ اور اس میں کوئی کجی نہیں رکھی۔ (اور اس نے اسے) سچ سے معمور اور صحیح راہنمائی کرنے والی بنا کر اتارا ہے۔ تا کہ وہ (لوگوں کو) اس کی (یعنی اللہ کی) طرف سے (آنے والے) ایک سخت عذاب سے آگاہ کرے اور ایمان لانے والوں کو جو نیک (اور ایمان کے مناسب حال) کام کرتے ہیں بشارت دے کہ ان کیلئے (خدا کی طرف سے) اچھا اجر (مقدر) ہے۔ (الکہف 2-3)

☆ اور تیرے رب کی کتاب میں سے جو (حصہ) تجھ پر وحی (کے ذریعہ سے نازل) ہوتا ہے اسے پڑھ (کر لوگوں کو سنا) اس کی باتوں کو کوئی بھی تبدیل کر سکنے والا نہیں ہے۔ اور اسے چھوڑ کر تو کوئی پناہ کی جگہ نہیں پائے گا۔ (الکہف:28)

تمام سابقہ کتب کی مصدق

اور ہم نے تجھ پر اس کتاب کو حق پر مشتمل اتارا

ہے وہ اپنے سے پہلی کتاب (کی باتوں) کو پورا کرنے والی ہے۔ اور اس پر محافظ ہے...... (المائدہ:49)

☆...... یہ ایسی بات (ہرگز) نہیں ہے جو (اپنے پاس سے) گھڑی گئی ہو۔ بلکہ (یہ) اپنے سے پہلے (کلام الٰہی کی پیشگوئیوں) کو کامل طور پر پورا کرنے والی ہے اور ہر بات کی پوری تفصیل بیان کرنے والی ہے اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔ (یوسف:112)

فصیح و بلیغ کلام

یہ (ایک) کامل کتاب اور (اپنے مطالب کو) واضح کر دینے والے قرآن کی آیات ہیں۔

(الحجر:2)

ہم نے اس کتاب کو قرآن بنایا ہے اور (قرآن بھی) ایسا جو عربی ہے تا کہ تم سمجھو۔'' (الزخرف:4)

سیدنا حضرت مصلح موعود اس آیت کی ذیل میں یہ نوٹ تحریر فرماتے ہیں۔''یہاں قرآناً عربیاً کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں شاید بعض لوگوں کے نزدیک اس کا سمجھنا مشکل ہو، ان کیلئے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ قرآن کا لفظ اس لئے استعمال کیا گیا ہے کہ یہ کتاب کثرت سے پڑھی جائے گی یعنی اس کا پڑھنا سہل ہوگا اور عربیًّا سے یہ بتایا ہے کہ اس کے مفہوم کا سمجھنا بھی آسان ہوگا۔ کیونکہ یہ ہر بات دلیل کے ساتھ بیان کرے گی۔ (تفسیر صغیر صفحہ 645)

فطرت کی آواز

یقیناً یہ قرآن بڑی عظمت والا ہے اور ایک چھپی ہوئی کتاب میں موجود ہے۔ (الواقعہ 78-79)

حضرت مصلح موعود اس پر یہ نوٹ تحریر فرماتے ہیں چھپی ہوئی کتاب سے مراد فطرت ہے۔ کیونکہ قرآن کریم کی تعلیم فطرت کے مطابق ہے۔ اسی لئے ہر انسان جو ضد نہ کرے اسے ماننے پر مجبور ہے۔ قرآن کریم میں صاف لکھا ہے (۔) (روم ع 4) یعنی تم اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی فطرت کو اختیار کرو جس کے مطابق اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے یعنی انسان کی فطرت میں اللہ تعالیٰ نے بعض سچائیاں رکھی ہیں اور قوت فیصلہ رکھی ہے جب انسان اس سے کام لیتا ہے تو قرآن مجید کی سچائیاں اس پر ظاہر ہو جاتی ہیں کیونکہ وہ ایک چھپی ہوئی کتاب یعنی فطرت انسانی میں موجود ہیں۔ (تفسیر صغیر صفحہ:721)

پاک کلام پاک لوگوں کیلئے

اس (قرآن) کی حقیقت کو وہی لوگ پاتے ہیں جو مطہر ہوتے ہیں۔ اس کا اترنا رب العالمین خدا کی طرف سے ہے۔ (الواقعہ 80-81)

صاحب قرآن کی قرآن کے ذریعہ عزت ہوتی ہے

یقیناً یہ (قرآن) تو ایک نصیحت ہے......پس جو چاہے اسے اپنے ذہن میں مستحضر کر لے۔ (یہ قرآن ایسے) صحیفوں میں ہے (جو) عزت والے بلند شان اور پاک ہیں۔ وہ (صحیفے لکھنے والوں اور دور دور) سفر کرنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں جو معزز ہیں اور اعلیٰ درجہ کے نیکو کار ہیں۔

(عبس 12 تا 17)

قرآن کریم سے برگشتگی ظالم بنا دیتی ہے

اور اس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو کاٹے گا (اور) کہے گا اے کاش! میں رسول کے ساتھ چل پڑتا۔ وائے بدبختی! کاش! میں فلاں شخص کو دوست نہ بناتا۔ اس نے مجھے خدا کے ذکر سے غافل کر دیا جبکہ وہ (رسول کے ذریعہ سے) میرے پاس آیا تھا اور شیطان آخر انسان کو اکیلا چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔ اور رسول نے کہا اے میرے رب! میری قوم نے تو اس قرآن کو پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا ہے۔

اور ہم نے اسی طرح مجرموں میں سے سب نبیوں کے دشمن بنائے ہیں اور تیرا رب ہدایت دینے اور مدد کرنے کے لحاظ سے (بالکل) کافی ہے۔

(الفرقان 28 تا 32)

مزید ترقی کا ذریعہ

یہی کامل کتاب ہے اس (امر) میں کوئی شک نہیں۔ متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے۔ (البقرہ:3)

یعنی قرآن کریم انسان کو متقی ہی نہیں بناتا بلکہ متقی کو بھی تقویٰ کے اعلیٰ سے اعلیٰ مدارج طے کرواتا ہے۔ ہر متقی کے تقویٰ کا بھی الگ الگ معیار ہے۔ یہاں خدا تعالیٰ نے ھدی للمتقین کے جملہ کو عام کر کے بتایا ہے کہ متقی شخص خواہ تقویٰ کے کسی بھی درجہ پر فائز ہو۔ قرآن کریم اس کو اس سے اعلیٰ درجہ کی طرف لے جاتا ہے اور ترقی کا یہ سفر کبھی ختم نہیں ہوتا۔ یہ قرآن کریم کا کمال ہے۔

سچ ہے کہ قرآن کریم بے مثل و بے مانند کلام ہے تخلیق آدم کے ابتدائی مرحلہ سے تا بہ ابد تمام حقائق اور صداقتوں کا اجتماع قرآن میں ہے اس کا حرف حرف اور ایک ایک شعشہ خدائے ذوالمجد کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کو عطا کردہ معجزہ ہے۔

پس قرآن کریم عظیم ہے۔ اور عظیم گر ہے مبارک وہ جو اس حقیقت کو پا لیں اور اس ازلی ابدی صداقت کو اپنے سینے میں اتار لیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے۔ سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو۔ اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ الخیر کلہ فی القرآن کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قران میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے۔ اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں۔ جو بلاواسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے۔ جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 26)

بمبار طیارے

ہوائی جہاز کی جسمانی ساخت، شکل اور پروں کی بناوٹ میں فرق کر کے اس کو مختلف قسم کی کارکردگی کے قابل بنایا جاتا ہے۔ بمبار طیارے، فائٹر طیاروں کی نسبت زیادہ بھاری بھرکم، لمبے پروں والے اور کم رفتار والے ہوتے ہیں اس لئے عام طور پر ان کے ساتھ فائٹر طیارے بھی بھیجے جاتے ہیں جو بمبار طیارے پر حملہ کرنے والے طیاروں سے ان کی حفاظت کرتے ہیں۔ موجودہ دور کی جنگ میں فضائی طاقت سب سے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ دشمن کے فوجی اہمیت کے ٹھکانوں، فوجی گاڑیوں، اہم تنصیبات کو تباہ کر کے دشمن کی کمر توڑنے کے ساتھ ساتھ خود اپنی فوج کو آگے بڑھنے میں ہوائی کور Cover فراہم کرنا اور دشمن کے علاقہ میں انتہائی اندر کی طرف اپنی فوج کو اتار کر اہم تنصیبات پر قبضہ کرنا اور دشمن کی فوج کو گھیرے میں لینے کا انتہائی اہم کام۔ ان سب کے لئے موثر ہوائی طاقت جنگی کارکردگی میں ریڑھ کی ہڈی کا کام کرتی ہے۔ اس لئے ہر ملک زیادہ سے زیادہ تیز رفتار اور تیزی سے مڑنے کی صلاحیت رکھنے والے طیارے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ جب کہ بھاری توپوں اور مشین گنوں سے مسلح بمبار طیارے ہزاروں پونڈ وزنی بم لے کر دشمن پر آگ اور فولاد کی بارش کر کے اسے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ 2003ء میں عراق پر امریکہ کی فتح صرف اور صرف اسی فضائی برتری کی وجہ سے ہوئی۔ امریکہ کی فضائی فوج کا سامنا کرنے کے لئے عراق کے پاس کچھ نہیں تھا۔ تو صورت حال کچھ اس طرح تھی کہ ایک آدمی دوسرے پر ڈنڈے سے ضربیں لگاتا چلا جائے جب کہ دوسرا محض ان ضربوں کو برداشت کرنے کی قوت پر بھروسہ کر رہا ہو۔ لیکن تابکے؟ آخر وہ ضربیں کھا کھا کر بالآخر گر ہی جائے گا۔ یہ جو بغداد میں ریپبلکن گارڈز کا بڑا شہرہ تھا کہ دنیا کی مضبوط ترین اور بہادر ترین فوج ہے جو امریکیوں کے بغداد میں داخل ہونے کا انتظار کر رہی ہے اور اصل معرکہ اسی وقت ہوگا وغیرہ وغیرہ یہ سب کچھ صحیح بھی ہوتا تو بھی فضائی بمباری کے مقابلہ میں کون کب تک ٹھہر سکتا ہے؟ ہتھیار نہ ڈالتے تو باری باری سب مر جاتے۔ اس کا کام صرف یہ تھا کہ شکاری کے ہرن پر فائر کر کے اسے ڈھیر کر دینے کے بعد اس کے قریب آ کر اسے دبوچ لے اور بس۔ امریکہ کے B-52 بمبار طیارے کو اس جنگ میں بڑی شہرت حاصل ہوئی۔ یہ دیوقامت طیارہ ایک وقت میں ہزاروں پونڈ کے وزن کے بموں اور کروز میزائلوں کے ساتھ مسلح ہونے کے ساتھ ریڈار اور ہدف تلاش کرنے والے الیکٹرانک آلات سے لیس ہوتا ہے۔ اور بغیر وقفہ کے 660 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے دس ہزار میل تک پرواز کر سکتا ہے۔ ایک اور طیارہ فائٹر اور بمبار دونوں صلاحیتیں رکھتا ہے اس کو FB-111 کا نام دیا گیا ہے۔ اس کے پر لمبے ہوتے ہیں لیکن فائٹر کا کام کرتے وقت رفتار بڑھانے کے لئے دوران پرواز یہ اپنے پروں کو فولڈ کر کے پیچھے کی طرف رخ کر کے جسم کے ساتھ لگا لیتا ہے۔ جس طرح عقاب پروں کو فولڈ کر کے 200 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے شکار پر جھپٹتا ہے اسی طرح یہ طیارہ 900 میل فی گھنٹہ سے بڑھا کر اپنی رفتار کو 1900 میل فی گھنٹہ تک لے جا سکتا ہے۔ اس کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ دوران پرواز اس کو نئے سرے سے پیٹرول سے بھرا جا سکتا ہے۔ جس کے لئے KC-135 ٹینکر جہاز استعمال کیا جاتا ہے یہ جہاز ٹینکر جہاز کے پیچھے نچلی جانب آ کر اسی رفتار پر اڑتا ہوا ٹینکر سے لٹکنے والی پائپ کے ذریعہ پیٹرول حاصل کرتا ہے۔ فائٹر اور بمبار دونوں صلاحتیں رکھنے کے باعث اس میں بمباری کرنے کے لئے بم اور میزائل بھی ہوتے ہیں اور دوسرے جہازوں سے لڑائی کے لئے ریڈار، ٹارگٹ تلاش کرنے کے لئے الیکٹرانک سسٹم اور گائیڈڈ میزائل بھی۔

''بلیوبک'' کی اشاعت

8 مارچ 1906ء کو حکومت برطانیہ نے 300 صفحات پر مشتمل ایک کتاب شائع کی۔ اسے ''نیلی کتاب'' (Blue Book) کا نام دیا گیا۔ اس کتاب میں برطانیہ کے زیر تسلط علاقوں کے بارے میں اعداد و شمار پیش کئے گئے۔ اس کتاب کے مطابق دنیا کا 5واں حصہ برطانیہ کے زیر تسلط ہے اور ان زیر تسلط علاقوں کا رقبہ ایک کروڑ 15 لاکھ مربع میل کے لگ بھگ ہے اور ان کی آبادی 40 کروڑ ہے۔

ش۔ متین سجاد

ممانی جان محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ

اہلیہ محترم مولانا نذیر احمد مبشر صاحب

ہماری ممانی جان آمنہ بیگم صاحبہ 19 جولائی 2006ء کو کچھ عرصہ بیمار رہ کر اللہ کو پیاری ہوگئیں۔ ممانی جان نے تمام عمر بہت فعال گزاری۔ تیز چلتے بلکہ دوڑتے بھاگتے زندگی گزاری۔ آخری چند ماہ تکلیف دہ گزرے۔ آہستہ آہستہ کمزوری اور بڑھاپا غالب آ گیا۔ تمام حسیں کمزور ہوتی چلی گئیں حتیٰ کہ خوراک کی نالیاں لگا دی گئیں۔ پھر آخری ہفتہ حالت خراب ہوگئی۔ ان کے چھوٹے بیٹے اور بہو نے محض اللہ کے کرم سے ان کی خدمت کی توفیق پائی۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

ہماری پیاری ممانی جان حضرت بھائی محمود احمد صاحب کی پہلوٹھی اولاد تھیں۔ آپ 1914ء میں پیدا ہوئیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے آپ کا نام رکھا۔ سب بہن بھائیوں میں بڑا ہونے کی وجہ سے ان کو ہر کوئی آپا جان کے نام سے پکارتا۔ ہر عزیز اور غیر کی نیز اگلی نسلوں کی بھی آپ آپا جان کہلائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ آپ کا نہایت ادب کا رشتہ تھا وہ بھی آپ کو آپا جان کہا کرتے تھے۔ خاندان حضرت مسیح موعود کے ساتھ بھی خاص تعلق تھا۔ ایک مجاہد دین کی اہلیہ ہونے کی وجہ سے جماعت میں آپ کی بہت عزت اور قدر و منزلت تھی۔ خلفاء سلسلہ کے ساتھ محبت اور اطاعت ان کو ورثہ میں ملا تھا۔ ممانی جان ابتدائی رفقاء کی اولاد تھیں۔ انہوں نے اپنے والد سے حضرت مسیح موعود کی ملاقاتوں کا آنکھوں دیکھا حال سنا۔ ان کے عہد مبارک کے سینکڑوں ایمان افروز قصے سنے۔ ان کی تربیت چونکہ خاص دینی ماحول میں ہوئی تھی اس لئے ہم نے ان کو علم و فضل میں بھی نمایاں دیکھا۔

والدین کے گھر نہایت خوشحالی دیکھی۔ اللہ تعالیٰ نے ذہن بھی خوب عطا کیا تھا۔ آپ کو باقاعدہ سکول جانے کا موقعہ نہ مل سکا۔ آپ کو علم سیکھنے کی جستجو تھی۔ گھر میں قرآن پڑھا۔ اللہ کا کلام پڑھنے کے بعد آنکھیں روشن ہوئیں۔ تھوڑا بہت پڑھنا لکھنا گھر میں ہی سیکھا تھا پھر اس کے بعد ذاتی کوشش تھی۔ دیکھتے ہی دیکھتے اللہ تعالیٰ نے آپ کی سعی میں ایسی برکت ڈالی کہ آپ سلیس اردو لکھنے لگیں۔ پھر قادیان کے دینیات سکول میں آپ نے عربی عمدہ طریقے سے سیکھی۔ اس کے بعد آپ نے پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کا امتحان امتیازی نمبروں میں پاس کیا اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یونیورسٹی میں دوئم رہیں۔ عربی زبان کی خوب سمجھ تھی۔ اردو زبان میں ان کے خطوط پڑھ کر ہم کبھی نہیں کہہ سکتے تھے کہ یہ خاتون مدرسے کی اعلیٰ تعلیم یافتہ نہ تھیں۔ نہ صرف دینی علم بلکہ ادب سے بھی لگاؤ تھا۔ حضرت محمد عربی ﷺ کی مدح میں اشعار کہے نیز اردو میں نظمیں کہیں۔ تمام عمر الفضل دوست رہیں۔ اخبار الفضل میں ان کے علمی مضامین پڑھنے کو ملتے۔ مطالعہ کی عادت تھی۔ حضرت مسیح موعود کی کتب اور جماعت کے رسائل و جرائد کا مطالعہ باقاعدگی سے کرتیں۔ جماعت کے ساتھ ہر قسم کا تعلق نبھاتیں۔ اجلاسات میں جانا، اجتماعات اور جلسوں میں شامل ہونا آپ کا معمول تھا۔ محلے کے اجلاسات میں قرآن کا تلفظ درست کروانا اور لجنہ کو ترجمہ پڑھوانا آپ کی ذمہ داری تھی۔ خدمت خلق میں پیش پیش تھیں۔ ہمسایوں کا خیال اور خبر گیری اپنا فرض سمجھتیں۔

جب آپ کا نکاح ہوا تو ماموں وقف کر کے مغربی افریقہ چلے گئے۔ ان دنوں جماعت کی مالی حالت بہت کمزور تھی۔ نامساعد حالات کی وجہ سے ابتدائی مربیان کو بہت قربانیاں دینی پڑیں۔ ماموں نذیر مبشر صاحب تقریباً 18 برس بعد وطن لوٹے اس حال میں کہ جوانی کا زمانہ گزر گیا تھا۔ ممانی جان نے اتنا عرصہ انتظار میں گزار دیا۔ پھر تقریباً ایک برس بعد شادی ہوئی۔ شادی کے بعد بڑا بیٹا پیدا ہوا۔ تقریباً ڈیڑھ برس کا قلیل عرصہ ہی ساتھ رہے تھے کہ ماموں کو دوبارہ راہ خدا میں سفر اختیار کرنا پڑا۔ ممانی جان ایک دفعہ پھر اکیلی رہ گئیں۔ ماموں جان کی عدم موجودگی میں آپ کے ہاں بچی پیدا ہوئی۔ اس کا نام منصورہ رکھا گیا جو چند ماہ زندہ رہ کر اللہ کو پیاری ہوگئی۔ ممانی جان نے نہایت صبر سے اس صدمے کو برداشت کیا پھر ایک لمبے عرصہ کے بعد ماموں دوبارہ تشریف لائے تو خدا نے آپ کو ایک اور بیٹے سے نوازا۔ دونوں بیٹے حیات ہیں اور بفضل خدا دونوں ہی قابل ڈاکٹر ہیں۔ بڑے بیٹے بھائی ڈاکٹر نصیر احمد صاحب امریکہ میں ہوتے ہیں جبکہ دوسرے بیٹے بھائی ڈاکٹر منیر احمد مبشر صاحب ربوہ میں مقیم ہیں۔ ممانی جان آخر وقت تک ان کے ساتھ رہیں۔ ان کو اور ان کی بیگم طاہرہ کو ماں کی خدمت کی بہت توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے۔

آپ کی سیرت کا نمایاں پہلو عبادت اور خدا تعالیٰ سے خاص تعلق تھا آپ مستجاب الدعوات تھیں۔ آپ زاہدہ اور عابدہ خاتون تھیں۔ ہماری ممانی جان اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صاحب الہام اور صاحب کشف تھیں۔ آپ صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں۔ قرآن پاک کی باقاعدگی سے تلاوت کرنا اور اس پر غور و فکر کرنا ان کا روز کا معمول تھا۔ اپنے پوتے اور پوتیوں کے نام قرآن پاک پر غور کر کے تجویز کئے۔ مطہرہ، مصفرہ، اور ضاحکہ بطور نام کلام الٰہی سے ڈھونڈے۔ باقاعدگی سے نماز تہجد پڑھنا ممانی جان کی عادت تھی۔ امی کا معمول تھا کہ ان سے اکثر ملاقات کرتیں اور ان سے دعا کے لئے عرض کرتیں۔ مجھے یاد ہے ایک مرتبہ میں بچپن میں امی کے ساتھ ان کو ملنے گئی۔ امی اور ممانی جان دیر تک باتیں کرتی رہیں۔ رات کے تقریباً نو بجے ہوں گے۔ ماموں نے دیکھا یہ عورتیں باتوں میں مگن ہیں۔ فکر سے بولے ”آمن اب سو جاؤ۔ ایسا نہ ہو کہ تہجد چھٹ جائے“ پھر ہم گھر لوٹ آئے۔ دونوں میاں بیوی اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والے تھے۔ آپ اپنی توفیق کے مطابق ہر نیکی بجالانے کی کوشش کرتیں۔

ایک مرتبہ میں اور امی ان کے گھر گئے۔ انہوں نے امی کو رو رو کر سنایا ”آج رات میرا دل بہت بھرا ہوا تھا کہ ہمیں حج سے کیوں روکا جاتا ہے مجھے حج پر جانے کی تمنا ہے۔ میں دعا کرتے ہوئے سو گئی۔ تو اللہ تعالیٰ نے خواب میں تسلی دی۔

ان کی یہ حالت دیکھ کر میرے دل پر بہت اثر ہوا۔ تقریباً دو سال قبل ہم عمرہ ادا کرنے گئے تو مجھے ممانی جان کی تڑپ یاد آئی۔ میں نے کعبہ کے غلافوں کو پکڑ کر اللہ تعالیٰ کے حضور خاص طور پر ان کے لئے دعا کی۔ واپس آ کر میں نے ان کو تبرکات بھجوائے اور ان کو بتایا۔ ان کا نہایت پیارا خط مجھے ملا۔ انہوں نے مجھے لکھا ”مجھے اتنی خوشی ہوئی ہے تم نے وہاں بھی ہمیں یاد رکھا۔“

دونوں میاں بیوی اللہ اور اس کی مخلوق کا حق پہچاننے والے تھے۔ ہماری امی کے ساتھ ان کو بہت محبت تھی۔ امی ان کے گھر جاتیں تو والہانہ استقبال کرتیں ہر خوشی کے موقعہ پر ممانی جان نے ہمیں ضرور یاد رکھا۔ ان کی سیرت کا ایک نمایاں پہلو اقرباء پروری تھی۔ ممانی جان کو سب عزیز و اقارب کا خیال ہوتا تھا۔ خاص طور پر ہماری امی سے بہت محبت تھی۔ امی بھی ان کو میری ماں کہا کرتی تھیں۔ ظاہر ہے جو محبت کرے اس کے لئے دل میں جگہ بنتی ہے۔ میں نے ساری عمر اس بات کا مشاہدہ کیا کہ امی کو اپنی اس بھاوج کے ساتھ سب سے بڑھ کر محبت تھی۔ ماموں کے گھر جب ہم جایا کرتے تھے تو ممانی پیار سے استقبال کیا کرتیں۔ خاطر مدارات ان کے خواص میں سے تھی۔ ہمارے ننھیال کے باغات سے پھل آتا تھا۔ طبیعت میں جفاکشی اتنی تھی کہ بھاری تھیلا اٹھا کر ممانی جان اسی وقت ہمیں دینے آتی تھیں۔ ان کی آمدنی قلیل تھی۔ مگر تحائف کا سلسلہ ہمیشہ کثیر ہی رہا۔ ہر موقعہ پر ان کی طرف سے پہل ہوتی تھی۔ یوں محسوس ہوتا تھا کہ انہوں نے ہمارے قدموں کی چاپ سنتے ہی جیب بھر لی ہوگی۔ روپوں کے نوٹ یا الیس اللہ کی انگوٹھیاں ان کے پسندیدہ تحائف تھے۔ عورتوں اور مردوں کی الگ الگ انگوٹھیاں رکھی ہوتی تھیں۔ بسا اوقات ان کو تحائف میں سلے ہوئے کپڑے ملتے تو ان کو کاٹ کر چھوٹے بچوں کے کپڑے بنا کر اپنے قریبی تعلق داروں کو تحفتاً دے آتیں۔

بچوں کو عیدی لینے کا شوق ہوتا ہے جب ہم بچے تھے تو ممانی کا دستور تھا کہ عید سے ایک دن پہلے ہمیں چھوٹے چھوٹے خوبصورت تحفے دے کر جاتیں۔ جو کوئی بھی ان کے گھر گیا خالی ہاتھ نہ لوٹا۔ وطن میں ان کا پیار ملتا رہا۔ مجھے سویڈن میں بھی ان کی طرف سے تحائف آتے رہے۔ میں ان کو دعا کے لئے خط لکھا کرتی۔ انہوں نے میرے بارے میں کبھی لاپرواہی نہ برتی۔ میرے ہر خط کا جواب دیا۔ نہایت پختہ اور سلیس اردو میں لکھا کرتیں۔ ہمارے بچوں اور میاں کو بھی تحائف بھیجا کرتیں۔ ان کو بچوں سے پیار تھا اور ان کا احترام بھی تھا۔ مجھے اپنے بچپن کا ایک واقعہ یاد ہے۔ میں ایک مرتبہ ان کے ہاں چند دن ٹھہری۔ اس دوران ممانی جان کی سبز رنگ کی تسبیح گم ہوگئی۔ وہ تسبیح بہت خوبصورت تھی۔ میں بار بار اس کو شوق سے دیکھتی تھی میں بھی بچہ ہی تھی۔ انہوں نے سمجھا کہ میں نے چھپالی ہے۔ بجائے اس کے وہ مجھے کچھ پوچھتیں یا ڈانٹ ڈپٹ کرتیں بازار گئیں اور سبز رنگ کا ہار خرید کر لائیں اور مجھے دے دیا۔ میں وہ ہار پا کر بہت خوش ہوئی۔ اگلے ہی دن ان کو گمی ہوئی تسبیح مل گئی۔ پھر انہوں نے امی جان کو بتایا کہ کیا واقعہ پیش آیا تھا۔ ابھی بھی سوچتی ہوں کوئی اور ہوتا تو الزام لگا دیتا لیکن ممانی جان کے حسن اخلاق کا مقابلہ نہ تھا۔

ایک مرتبہ ممانی جان کو شہر سے باہر جانا پڑا۔ میری دو بہنوں کو امی نے ماموں کی خدمت کے لئے بھیج دیا۔ ان دو یا تین دنوں میں دونوں نے ان کے بجٹ کا ستیاناس کر کے رکھ دیا۔ ممانی واپس آئیں انہوں نے ماتھے پر شکن نہ ڈالی۔ امی کف افسوس ملتی رہ گئیں۔ بار بار کہتیں ”تم نے میری بھابھی کی بچت خراب کر دی۔“ مگر ممانی کے منہ سے ایک لفظ نہ نکلا۔ ہمسایوں کے ساتھ خوب نبھاتی تھیں۔ جب اچھا کھانا پکا لیتیں تو خود ہی لوگوں کو دینے چل پڑتیں۔ ان کو معلوم تھا کہ فلاں کو آلو گوشت پسند ہیں اور فلاں کو پائے پسند ہیں۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور حضور کے ہاں کھانا بھجوانے کی فکر رہتی۔ کیونکہ بعض کھانے ان کو پسند تھے۔

ممانی جان میں اتنا سلیقہ تھا ہر قسم کی مٹھائی خود گھر میں بنانے کی مہارت تھی۔ بہت لذیذ کھانا بناتیں۔ والدین کے گھر بہت خوشحالی دیکھی۔ قرینہ بھی کمال کا تھا۔ اتنی تھوڑی سی تنخواہ میں گزارہ کرنا ان کا ہی کمال تھا۔ انتظامی صلاحیت بلا کی تھی۔ ممانی جان صبر و قناعت کا پیکر تھیں کفایت شعاری اور ان کی حکمت عملی نے ان کا گھر جنت بنائے رکھا۔ وہ بہت زیادہ غریب پرور تھیں۔

ممانی جان گھانا میں چند سال رہیں۔ وہاں کے سینکڑوں افریقی احمدی بچوں، بچیوں اور خواتین کو قرآن کریم پڑھایا اور علم کی طرف ان کو راغب کیا۔ اس کے علاوہ سینکڑوں خواتین کو سلائی کا ہنر سکھایا ان

ر۔رفاقت

تربیت اولاد کے سنہری گُر

دین حق میں سب سے پہلے ذکر نیتوں کا آتا ہے۔یعنی نیت سے ہی عمل کا آغاز ہوتا ہے۔جب دو افراد رشتہ ازدواج میں منسلک ہوجاتے ہیں۔تو ساتھ ہی دعاؤں کا سلسلہ جاری ہو جاتا ہے۔کہ اللہ تعالیٰ پھل عطا کرے۔اور صالح ماں باپ اپنے بچے کی آمد سے پہلے ہی وقف کر کے اپنے اور آنے والے بچے کے صالح اور دین دار ہونے کی نیت کر لیتے ہیں۔اس رویہ کا پہلا اثر تو یہی ہوتا ہے کہ آغاز ہی دینداری سے ہو جاتا ہے۔اسی طرح جب مرد عورت کے ساتھ تعلق قائم کرتا ہے تو رسول خدا نے خود دعا سکھائی کہ شیطان سے پناہ مانگا کرو (۔) شیطان سے دور ہو جانے کا مطلب یہی ہے کہ ماں باپ کی نیت نیک اولاد کا حصول ہے۔ یہ تو دین داروں کی بات ہے۔ عام دنیاداروں سے بھی کبھی پوچھ کر دیکھو تو خود جیسے بھی ہوں۔اولاد کے نیک صالح ہونے اور راستی کے لئے ہی دعا کرتے نظر آتے ہیں۔

تربیت اولاد کا پہلا گر دعا ہی ہے۔آغاز دعا سے ہی کرنا چاہئے۔ دیکھا یہ جاتا ہے ہر بچہ میں اپنے والدین کے موروثی اثرات ہوتے ہیں۔مگر اس کی شخصیت بنانے اور بگاڑنے میں مختلف لوگ اپنا اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔سب سے پہلے بچہ کا اپنے گھر کا ماحول۔والدین کا آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک۔ دوسرے افراد خانہ کا رویہ۔حتیٰ کہ بچہ والدین کا نوکر تک کے ساتھ رویہ نوٹ کر رہا ہوتا ہے۔

جس بات کی تمنا آپ بچہ کی شخصیت کے لئے رکھتے ہیں۔ وہ بات آپ کو لازماً پہلے خود اپنے اندر کرنی ہو گی۔ والدین کی آپس میں ناچاقی اور بے سلوکی بچہ کے ذہن کو مفلوج کر کے رکھ دیتی ہے۔ ایسے بچے کبھی بھی صحت مند دماغ کے مالک نہیں ہو سکتے۔ ماں باپ صاحب کو اولاد ہونے کے بعد پہلا شکرانہ یہی دینا ہوگا کہ آپس میں ایک دوسرے کی عزت کریں۔احترام کریں۔اگر باپ کسی بات پر خفا ہو رہا ہو۔تو ماں کبھی بھی بچے کی طرفداری نہ کرے۔ اسی طرح فریق ثانی بھی ایسا رویہ رکھے جس سے ماں کی ہتک کسی پہلو سے نہ ہو تو بچہ جذباتیت کا شکار نہ ہو گا۔مشاہدات سے پتہ چلتا ہے چھ ماہ کا بچہ بھی اونچی آواز، کرختگی اور ڈانٹ کو محسوس کرتا ہے۔ایسے میں کوئی بے حیائی کی بات کوئی ایسا رویہ نہیں اپنانا چاہئے جس کے بارے میں یہ کہا جائے ابھی یہ بچہ ہے اسے کیا پتہ۔وہ بچہ ضرور ہے مگر تمام تر خواص کے ساتھ ہے۔ بول نہیں سکتا تو محسوس تو کر سکتا ہے اور یہ محسوسات ہی شخصیت کو بنا رہے ہوتے ہیں۔

ماں اور باپ کا رتبہ پانا ایک عظیم سعادت ہے بچہ کو دنیا میں لا کر اس کا حق ادا نہ کرنے والے والدین آخرت میں مجرم کے کٹہرے میں ضرور کھڑے ہوں گے۔اپنی اولاد کو اچھے خصائل و عادات۔علم۔فہم۔دنیا میں عمدہ طریق سے رہنا۔دین سے وابستگی۔خدا سے پیار۔نیک و بد کا پتہ بتانا اور بڑے خلوص کے ساتھ سچے رشتوں سے ملانا۔یہ ساری ذمہ داری صرف اور صرف والدین کی ہے۔ بعد میں اس کو پروان چڑھانے والے اساتذہ۔دوست ملنے جلنے والے ضرور ہو جاتے ہیں۔مگر ہم والدین کی اصل ذمہ داری کو قطعاً معاف نہیں کر سکتے۔اگر اولاد بے نمازی ہو تو سب سے پہلے مواخذہ والدین کا ہوگا۔ کیونکہ بچے کے سامنے نقشہ ماں باپ ہی ہوتے ہیں۔

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ حضرت اماں جان کے بارے میں تحریر فرماتی ہیں۔ ''اصولی تربیت میں میں نے اس عمر تک مطالعہ عام و خاص لوگوں کا کر کے بھی حضرت والدہ صاحبہ سے بہتر کسی کو نہیں پایا۔آپ نے دنیوی تعلیم نہیں پائی۔مگر جو اصول اخلاق و تربیت ہیں، ان کو دیکھ کر میں نے یہی سمجھا کہ خاص خدا کا فضل اور خدا کے مسیح کی تربیت کے سوا اور کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ یہ سب کہاں سے سیکھا۔

1۔ بچہ پر ہمیشہ اعتبار اور بہت پختہ اعتبار ظاہر کر کے اس کو والدین کے اعتبار کی شرم اور لاج ڈال دینا یہ آپ کا بڑا اصول تربیت ہے۔

2۔جھوٹ سے نفرت۔ غیرت وغنا آپ کا اول سبق ہوتا تھا۔ہم لوگوں سے بھی آپ ہمیشہ یہی فرماتی رہیں کہ بچے میں یہ عادت ڈالو کہ وہ کہنا مان لے پھر بے شک بچپن کی شرارت بھی آئے تو کوئی ڈر نہیں۔ جس وقت بھی روکا جائے گا باز آ جائے گا۔اور اصلاح ہو جائے گی۔

فرماتیں اگر ایک بار تم نے کہنا ماننے کی پختہ عادت ڈال دی تو پھر ہمیشہ اصلاح کی امید ہے۔یہی آپ نے ہم لوگوں کو سکھا رکھا تھا۔ اور کبھی ہمارے وہم وگمان میں بھی نہیں آ سکتا تھا کہ ہم والدین کی عدم موجودگی کی حالت میں بھی ان کی منشا کے خلاف کر سکتے ہیں۔

حضرت اماں جان ہمیشہ فرماتی تھیں کہ میرے بچے جھوٹ نہیں بولتے۔ یہی اعتبار تھا جو ہم کو جھوٹ سے بچاتا۔ بلکہ زیادہ متنفر کرتا۔

مجھے آپ کا سختی کرنا کبھی یاد نہیں پھر بھی آپ کا ایک خاص رعب تھا۔ جبکہ ہم حضرت مسیح موعود سے بہت زیادہ بے تکلف تھے۔بچوں کی تربیت کے متعلق ایک اصول آپ یہ فرماتیں پہلے بچہ کی تربیت پر اپنا زور لگاؤ دوسرے ان کا نمونہ دیکھ کر خود ہی ٹھیک ہو جائیں گے۔

تربیت اولاد کا حضرت اماں جان کو خاص ملکہ ہے۔حضرت اماں جان اپنے بچوں، بہو، بیٹوں کی عبادات وغیرہ کے متعلق پوری توجہ سے نگرانی فرماتی ہیں۔نماز تہجد کا خاص اہتمام فرماتیں اور ہمیشہ خاندان کے افراد کو حضرت مسیح موعود کے نقش قدم پر چلنے کی تاکید فرماتی رہتی ہیں۔

میرے نزدیک آپ اس زمانے کی وہ خوش قسمت ترین خاتون ہیں۔ کہ جن کے بطن سے اور تربیت سے کئی خلفاء بنے الحمدللہ۔یعنی مجموعہ حسن و خوبی دیکھنا ہو تو حضرت اماں جان کی اولاد کو دیکھو۔

بعض لوگ بچوں کو چڑاتے ہیں۔ اور ان کے سامنے ہاتھ اٹھاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ماروں میں نے دیکھا ہے کہ ایک دو دفعہ کے بعد بچہ وہی شکل بنا کر اسی طرح ہاتھ اٹھا کر کہنے لگ جاتا ہے ماروں۔بعض احمق بچوں کو پیار سے گالیاں دیتے ہیں۔ بچے آگے سے اسی طرح گالیاں دینے لگ جاتے ہیں۔بعض عورتیں ہمیشہ منہ بنا کر تیوری چڑھا کر بات کرتی ہیں۔ان کے بچوں کو بھی یہی عادت پڑ جاتی ہے۔اس کے برخلاف جو عورتیں ہنس مکھ ہوں بچوں سے نیک سلوک کی عادی ہوں ان کی اولاد بھی ویسی ہی ہنس مکھ ہوتی ہے۔ ماؤں کو چاہئے کہ بچوں سے ایسا سلوک کریں جس کو نقل کرنے پر وہ ساری عمر ذلیل وخوار نہ ہوں۔ ہمیشہ ان کے اخلاق درست ہو جائیں۔

خود بھی نیک بنو تا تمہارے بچے بھی نیک بنیں اپنی اولادوں کے ساتھ انصاف کروان کے سارے حقوق ادا کرو۔انہیں اپنے پیار ومحبت کی اوڑھنی اوڑھا کر ایک تحفظ فراہم کرو۔انہیں زمانے کے رحم وکرم پر نہ چھوڑ دو۔ زمانہ ماں باپ سے زیادہ پیار نہیں کر سکتا۔ انہیں گلیوں میں آوارہ پھرنے سے بچاؤ انہیں دیکھو وہ انٹرنیٹ کا غلط استعمال تو نہیں کر رہے انہیں اتنا آزاد نہ ہونے دو کہ حدود اللہ کو توڑیں ان کے کاموں میں انضباط پیدا کرو۔ان کی نگرانی کرو۔اپنے ننھے بچوں کو نوکرانیوں کے سپرد کر کے بالکل بے پرواہ نہ ہو جاؤ۔ بہت سی خرابیاں صرف ابتدائی غفلت سے پیدا ہوتی ہیں ماں اگر چاہے تو بچوں کو سوتے وقت چاند تارے اور دوسرے نظارے سچی کہانیوں سے قدرت کی طرف توجہ دلا کر خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ کر سکتی ہے۔

بچی ہے تو امور خانہ داری میں اپنے ساتھ ساتھ رکھ کر ہر فن میں طاق کر سکتی ہیں۔ایسی بچی قوم کو سونپ سکتی ہے جو کل کی جنت تعمیر کر سکے۔ بیٹا ہے تو عالم، سائنسدان اور جرنیل بنا سکتی ہے۔رزق حلال کمانا سکھا سکتی ہے۔آغاز سے ہی بچوں کی سستی اور کاہلی کو دور کر کے آئندہ نسل میں جنت منتقل کر کے سرخرو ہو سکتی ہے۔اپنا حق ادا کر سکتی ہے۔

اسی طرح ایک اور امر کی طرف توجہ دلانا بھی ضروری ہے۔گھر میں آپ کے بزرگ یا کوئی اور آپ کے بچے کو کسی بات سے منع کرتا ہے تو برا نہ منائیں۔ بظاہر کڑوی بات آئندہ کے میٹھے نتائج لئے ہوئے ہے آپ اس کی احسان مند ہوں جس نے آپ کے بچے کو بزرگوں کا احترام اور کہنا ماننے کی عادت ڈالی۔اس کے لئے ضروری ہے کہ خود بھی احترام کرنے والے بنیں تا اولاد بھی تابعدار ہو۔

ہدایت وتربیت حقیقی خدا تعالیٰ ہی کا فعل ہے۔ بات بات پر ٹوکنا بھی بچوں کے لئے ٹھیک نہیں ہوتا۔ خدا ہمارے بچوں کو نیک اور اچھا انسان بننے کی توفیق عطا کرے۔نافع الناس وجود بنائے۔آمین

اللہ ہم سب کا اور ہماری اولادوں کا آپ ہی محافظ ہو اور آپ ہی نگران ہو جائے۔

(بقیہ صفحہ 5)

کی وجہ سے بہت سی خواتین کو روزی ملی۔ آپ کی شاگرد خواتین میں سے بعض ایسی بھی تھیں جن کو احمدیہ ووکیشنل سکول میں ملازمت ملی۔ممانی جان ایک عرصہ گھانا کے احمدیہ مشن سالٹ پانڈ میں رہیں۔اس وقت جماعت کی مالی حالت بہت کمزور تھی۔ جماعت کے پاس وسائل بھی کم تھے۔مجاہدین کی تنخواہیں بھی نہایت معمولی تھیں۔ ممانی جان اگرچہ بہت خوشحال گھرانے سے تعلق رکھتی تھیں۔مگر خرچ کی تنگی کے باوجود خوشی سے دین کی راہ میں اپنے خاوند کا ساتھ دیا۔اور ایک لمبا عرصہ چھوٹے چھوٹے بچوں کے ساتھ مغربی افریقہ کے پس ماندہ ملک میں نہایت صبر سے گزارہ کیا۔ہم نے کبھی ان کو گلہ کرتے نہیں سنا۔کبھی ناشکری کے الفاظ ان کے منہ پر نہ آئے۔

افریقہ کے لوگوں سے تعلق پیدا کرنے کے لئے انگریزی سیکھی۔ انہوں نے گھانا کی بچیوں اور خواتین کے ساتھ اتنی محبت کی ۔ ان کی اپنی اولاد کی طرح تربیت کی۔اگر آج آپ گھانا جائیں اور اگر آپ کو سالٹ پانڈ جانے کا اتفاق ہو تو آپ دیکھیں گے کہ وہاں کی خواتین اپنے بچوں کو ہمارے ماموں اور ممانی کی محبتوں کی کہانیاں سناتی ہیں۔اور وہ بچوں کے دل میں ان بزرگوں کی محبت ڈال کر ان کے احسانات کا شکریہ ادا کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری ان بزرگ ہستیوں کے درجات بلند فرمائے۔ جو دعائیں انہوں نے ہم سب کے لئے کی تھیں ان کو قبولیت بخشے۔آمین

العزیز............الازغ

العزیز شہر عثمانی خلیفہ عبدالعزیز (86-1862ء) نے ایک فوجی چھاؤنی کے طور پر بسایا تھا۔ جب تک ترکی زبان کا رسم الخط عربی رہا اس شہر کا نام درست رہا مگر جب اتاترک مصطفیٰ کمال پاشا (متوفی 1938ء) نے خلافت ختم کر کے ترکی زبان پر لاطینی رسم الخط ٹھونس دیا تو اچھا خاصا اسلامی نام العزیز (Al-Aziz) بگڑ کر الازز (Alaziz) اور پھر الازگ (Alazig) ہو گیا اور اطلس العالم (عربی) مرتب کرنے والوں نے رومن تلفظ کی بنا پر اسے الازغ بنا دیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 63210 میں شہناز اختر

زوجہ محمد جاوید قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/50000 روپے ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہناز اختر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی ولد کرم دین بشیر گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید خاوند موصیہ

مسل نمبر 63211 میں شکیلہ قمر

بنت محمد صدیق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ھیلاں دھناہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شکیلہ کوثر گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ وصیت نمبر 25650 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد مبارز ولد نسیم احمد کاشمیری

مسل نمبر 63212 میں شفیق احمد

ولد چوہدری کالا خان قوم گجر پیشہ پولٹری فارم عمر.......... بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 مسابق احمد ولد نسیم احمد کاشمیری گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد نسیم احمد کاشمیری

مسل نمبر 63213 میں محمد نعیم

ولد محمد صادق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نعیم گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمیری وصیت نمبر 25650 گواہ شد نمبر 2 مسابق احمد ولد نسیم احمد

مسل نمبر 63214 میں محبوب احمد

ولد امام الدین مرحوم قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین بنجر 15 کنال مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 2۔ زمین بارانی 4 کنال مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ 3۔ 10 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محبوب احمد گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمیری وصیت نمبر 25650 گواہ شد نمبر 2 انس احمد ولد منظور حسین

مسل نمبر 63215 میں محمد رمضان

ولد حاجی محمد شیر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرم باڑی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رمضان گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمیری وصیت نمبر 25650 گواہ شد نمبر 2 مسابق احمد طیب ولد نسیم احمد کاشمیری

مسل نمبر 63216 میں محمد اسحاق ندیم

ولد حاجی محمد شیر قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسحاق ندیم گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد کاشمیری وصیت نمبر 25650 گواہ شد نمبر 2 انس احمد ولد منظور حسین

مسل نمبر 63217 میں وسیم احمد مبارز

ولد نسیم احمد کاشمیری قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد مبارز گواہ شد نمبر 1 بلال احمد منظور وصیت نمبر 40046 گواہ شد نمبر 2 مسابق احمد طیب

مسل نمبر 63218 میں شاہین اختر

زوجہ ناصر احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے وصول شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہین اختر گواہ شد نمبر 1 انس احمد ولد منظور حسین گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد منظور حسین

مسل نمبر 63219 میں محمد ناصر

ولد محمد عبداللہ قوم گجر پیشہ محنت مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ناصر گواہ شد نمبر 1 انس احمد ولد منظور حسین گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس طاہر ولد منظور حسین

مسل نمبر 63220 میں سلمان احمد

ولد غلام رسول قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنہی (نکہ) ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان احمد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف

مسل نمبر 63221 میں عبدالسلام

ولد غلام رسول قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنہی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف

مسل نمبر 63222 میں شہزاد احمد

ولد محمد رشید قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سہنی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم دین بشیر گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد محمد دین

مسل نمبر 63223 میں شوکت احمد

ولد مقبول احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 7 مرلہ مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شوکت احمد گواہ شد نمبر 1 محمد افضل متین وصیت نمبر 32281 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد وصیت نمبر 31893

مسل نمبر 63224 میں زاہدہ پروین

زوجہ شوکت احمد قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/13500 روپے۔2۔حق مہر -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد افضل متین وصیت نمبر 32281 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد وصیت نمبر 31893

مسل نمبر 63225 میں سلمانہ تنویر

بنت جمیل احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمانہ تنویر گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد وصیت نمبر 32772 گواہ شد نمبر 2 عبادہ احمد وصیت نمبر 39271

مسل نمبر 63226 میں طاہرہ حنیف

بنت محمد حنیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوئینکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ حنیف گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد وصیت نمبر 32772 گواہ شد نمبر 2 عبادہ احمد وصیت نمبر 39271

مسل نمبر 63227 میں جمیل احمد بھٹی

ولد احمد دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ زراعت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مشترکہ زمین 16 ایکڑ۔ 2۔ مشترکہ پلاٹس 3 عدد برقبہ ایک کنال ایک پلاٹ دس مرلہ کے دو پلاٹ (وارث 7 بھائی 3 بہنیں)۔اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جمیل احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 سید محمد ظفر ولد نیک محمد گواہ شد نمبر 2 محمد دین ولد عباس علی

مسل نمبر 63228 میں محمد دین

ولد عباس علی قوم راجپوت بھٹی پیشہ زراعت عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی پونے چھ ایکڑ مالیتی اندازاً 3 لاکھ روپے فی ایکڑ۔ 2۔ تین ایکڑ رہائشی کچا مکان مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد دین گواہ شد نمبر 1 سید محمد ظفر ولد نیک محمد گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمالک ولد محمد عمر مرحوم

مسل نمبر 63229 میں محمد سلطان

ولد سید محمد ظفر قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سلطان گواہ شد نمبر 1 محمد شعیب ولد سید محمد ظفر گواہ شد نمبر 2 سید محمد ظفر والد موصی

مسل نمبر 63230 میں لبنیٰ نوید

زوجہ نوید احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ لکھپت لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ساڑھے سات تولے۔ 2۔ حق مہر -/100000 روپے ادا شدہ بصوت طلائی زیور 8 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا

آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ لبنیٰ نوید گواہ شد نمبر1 بشارت احمد خان ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر2 نوید احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 63231 میں سہیل رضا احمد

ولد رفیق احمد انجم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن E&T لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سہیل رضا احمد گواہ شد نمبر1 رفیق احمد انجم والد موصی گواہ شد نمبر2 عطاء الاول ولد حمید الدین

مسل نمبر 63232 میں حسن رضا احمد

ولد رفیق احمد انجم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حسن رضا احمد گواہ شد نمبر1 رفیق احمد انجم والد موصی گواہ شد نمبر2 سہیل رضا احمد ولد رفیق احمد انجم

مسل نمبر 63233 میں عبدالرشید

ولد چوہدری عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ 2۔ پرائز بانڈز مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرشید گواہ شد نمبر 1 عبدالودود ولد عبدالقدیر شاہین گواہ شد نمبر2 عبدالقیوم ولد عبدالمجید مرحوم

مسل نمبر 63234 میں شکیلہ حمید

بنت حاجی عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شکیلہ حمید گواہ شد نمبر1 حاجی عبدالحمید والد موصیہ گواہ شد نمبر2 نورالحق مظہر ولد محمد عبدالحق

مسل نمبر 63235 میں شیخ محمود احمد رشید

ولد شیخ جمیل احمد رشید قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ محمود احمد رشید گواہ شد نمبر1 عثمان احمد خان ولد تنویر احمد خان گواہ شد نمبر2 سید حسین احمد ولد سید سعید احمد

مسل نمبر 63236 میں سعیدہ محمود

زوجہ شیخ محمود احمد رشید قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 4 مرلہ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعیدہ محمود گواہ شد نمبر1 عثمان احمد خان ولد تنویر احمد خان گواہ شد نمبر2 شیخ محمود احمد رشید خاوند موصیہ

مسل نمبر 63237 میں خالد اکرام

ولد کرام اللہ ظفر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد اکرام گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد یوسف ولد یوسف علی خاور گواہ شد نمبر2 عظیم احمد یوسف علی خاور

مسل نمبر 63238 میں جنید احمد

ولد فرخ بخاری مرحوم قوم بخاری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جنید احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع عابد وصیت نمبر 50901 گواہ شد نمبر2 معید احمد وصیت نمبر 50897

مسل نمبر 63239 میں عدنان الحق

ولد محمد سعید الحق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسولپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدنان الحق گواہ شد نمبر1 نورالحق مظہر وصیت نمبر 17328 گواہ شد نمبر 2 محمد انوار الحق ولد محمد عبدالحق مجاہد

مسل نمبر 63240 میں محمد انعام الحق

ولد محمد سعید الحق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد انعام الحق گواہ شد نمبر 1 نورالحق مظہر گواہ شد نمبر2 محمد انوار الحق

مسل نمبر 63241 میں خورشید بیگم

زوجہ بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاہمن ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/60000 روپے۔2۔حق مہر -/300 روپے۔ 3۔نقد رقم -/20000 روپے۔3۔نقد رقم -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز

کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خورشید بیگم گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد مجاہد ولد چوہدری امیر الدین گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد چوہدری ولد چوہدری منور احمد

مسل نمبر 63242 میں محمد برہان الدین خان

ولد محمد صدیق خان قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد برہان الدین خان گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شیخ وصیت نمبر 46391 گواہ شد نمبر 2 فاتح احمد وصیت نمبر 34880

مسل نمبر 63243 میں عظمیٰ مبشر

زوجہ محمد احمد مبشر زیروی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹمپل روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 17 تولے۔2۔حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ مبشر گواہ شد نمبر 1 محمد احمد مبشر زیروی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 احمد رضا ولد میاں وزیر احمد

مسل نمبر 63244 میں جمیلہ کوثر

زوجہ عبدالشکور قوم رند بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔حق مہر -/5000 روپے۔ 3۔ زمین 3 مرلہ واقع اوچشریف مالیتی -/24000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جمیلہ کوثر گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی ولد ناصر احمد عباسی گواہ شد نمبر 2 کامران احمد ولد عبدالشکور

مسل نمبر 63245 میں مبارک احمد سکندر

ولد عبدالکریم خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد سکندر گواہ شد نمبر 1 کامران احمد ولد عبدالشکور گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد تشنہ ولد مبارک احمد تشنہ

مسل نمبر 63246 میں سلمان رشید

ولد عبدالرشید قوم قریشی پیشہ تجارت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلمان رشید گواہ شد نمبر 1 چوہدری نعیم احمد وصیت نمبر 35938 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد چوہدری محمد انور

مسل نمبر 63247 میں عدیل کلیم مرزا

ولد مرزا کلیم احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرغزار کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیل کلیم مرزا گواہ شد نمبر 1 چوہدری نعیم احمد وصیت نمبر 35938 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد چوہدری محمد انور

مسل نمبر 63248 میں رضی الرحمٰن

ولد عبدالرحیم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضی الرحمان گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی ولد ناصر احمد عباسی گواہ شد نمبر 2 شاہد سلطان ولد سلطان احمد

مسل نمبر 63249 میں ملک قدوس الرحمٰن

ولد ملک انیس الرحمٰن قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک قدوس الرحمان گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی ولد ناصر احمد عباسی گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد ولد چوہدری نصیر احمد

مسل نمبر 63250 میں صہیب احمد

ولد مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صہیب احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد تشنہ ولد محمد حسین تشنہ گواہ شد نمبر 2 شاہد سلطان ولد سلطان احمد

مسل نمبر 63251 میں محمد ادریس خاور

ولد خاور ایوب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ادریس خاور گواہ شد نمبر 1 خاور ایوب والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب ولد محمد حنیف

مسل نمبر 63252 میں مفلیحہ سمیع خان

بنت عبدالسمیع خان قوم ککے زئی پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مفلیحہ سمیع خان گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مطیع الرحمٰن خان ولد عبدالسمیع خان

مسل نمبر 63253 میں نسرین اختر

بنت اختر علی قوم ملک پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم کالونی رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود وصیت نمبر31721 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید وصیت نمبر 24147

مسل نمبر 63254 میں احمد علی

ولد نور محمد قوم ملک پیشہ میسن عمر39 سال بیعت 1983ء ساکن رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ پونے تین مرلہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ (میسن) مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد علی گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود وصیت نمبر 31721 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید وصیت نمبر 24147

مسل نمبر 623255 میں مسرت افشاں

زوجہ احمد علی ظفر قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/10000 روپے۔2۔مشترکہ پلاٹ برقبہ دس مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/900000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مسرت افشاں گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود وصیت نمبر 31721 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید وصیت نمبر 24147

مسل نمبر 63256 میں توفیق احمد منہاس

ولد منیر احمد منہاس قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترین کالونی رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد توفیق احمد منہاس گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین وصیت نمبر31721

مسل نمبر 63257 میں یاسمین ندیم

زوجہ ندیم احمد منہاس قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترین کالونی رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ یاسمین ندیم گواہ شد نمبر 1 منیر احمد منہاس ولد چوہدری نذیر احمد منہاس گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ظفر ولد اللہ داد

مسل نمبر 63258 میں مسرت تسنیم

زوجہ تسنیم احمد دانش قوم ککے زئی خان پیشہ خانہ داری عمر31 سال بیعت پیدائشی احمد ساکن ترین کالونی ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/50000 روپے۔2۔حق مہر -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مسرت تسنیم گواہ شد نمبر 1 منیر احمد منہاس ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ظفر ولد اللہ داد

مسل نمبر 63259 میں شکیل احمد

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وصیت نمبر 24147 گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود وصیت نمبر 31721

عطیہ چشم سے کسی کی زندگی روشن کریں

انٹرنیٹ کا آغاز

انٹرنیٹ دنیا میں سب سے بڑا کمپیوٹر سسٹم ہے۔اس کو "انفارمیشن سپر ہائی وے" Information Super یا سائبر سپیس Cyberspace کہا جاتا ہے انٹرنیٹ آپس میں جڑے ہوئے ہزاروں کمپیوٹروں پر مشتمل نیٹ ورک کو کہا جاتا ہے۔جو ایک دوسرے کو اطلاعات اور معلومات فراہم کرتے ہیں۔1993ء میں یونیورسٹی آف الی نوائے کے National Center For Super Computer Application نے ایک پروگرام تیار کیا جس کی مدد سے لاکھوں کمپیوٹروں کا ایک دوسرے سے رابطہ ہوگیا۔اس پروگرام کو ورلڈ وائیڈ ویب کا نام دیا گیا۔

انٹرنیٹ کا آغاز 1969ء میں امریکی محکمہ دفاع کے دفاتر پینٹا گون سے ہوا اس نظام کے موجد کیلی فورنیا یونیورسٹی کے ایک پروفیسر ہونارڈ کلین روک تھے جنہوں نے یہ پروگرام 20۔اکتوبر 1969ء کو ایجاد کیا۔اس نظام کے ذریعے پینٹا گون کے دفاتر کے تمام کمپیوٹر ایک دوسرے کے ساتھ منسلک ہوگئے۔اس کامیابی سے یونیورسٹیوں اور کاروباری اداروں کیلئے استعمال کا راستہ ہموار ہوگیا۔یہ اطلاعات ومعلومات کی تیز ترین فراہمی کیلئے بہترین ذریعہ ثابت ہوا۔1980ء کی دہائی میں اس کا دائرہ کار مختلف شہروں تک پھیلا دیا گیا۔اور اسے انٹرنیٹ کا نام دیا گیا۔

1989ء میں سوئٹزر لینڈ کی یورپین پارٹیکل فزکس لیبارٹری نے ورلڈ وائیڈ ویب کے نام سے ایک پروگرام تیار کیا اس کی مدد سے دنیا بھر کے اہم طبیعاتی مراکز کو ایک دوسرے سے جوڑ دیا گیا۔22فروری 1993ء کو آپٹیکل فائبر کی مدد سے یہ پروگرام دنیا بھر میں عام متعارف ہوگیا جس نے اطلاعات اور علمی ادبی دنیا میں انقلاب برپا کردیا۔

ای میل یا الیکٹرانک میل انٹرنیٹ کی سب سے مقبول اور نمایاں شکل ہے۔آپ ای میل کے ذریعے دنیا کے کسی کونے میں اپنے کسی دوست،عزیز،رشتہ دار اداروں اور تنظیموں کو بلا معاوضہ ای میل بھیج سکتے ہیں اور وصول کرسکتے ہیں۔

انٹرنیٹ آپ کو ناقابل تصور حد تک انفارمیشن دیتا ہے آپ اخبارات،رسالوں،ریسرچ پیپرز،سرکاری ڈاکومنٹ کا مطالعہ کرسکتے ہیں ٹی وی فلم دیکھ سکتے ہیں گانے اور مشہور تقاریر سن سکتے ہیں جاب تلاش کرسکتے ہیں اور اسی طرح کی لامحدود چیزوں تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔

انٹرنیٹ پر ہزاروں قسم کے پروگرامز میسر ہیں ان میں ورڈ پروسیسرز سپریڈ شیٹس ہزاروں قسم کی گیمز مفت میسر ہیں جن میں شطرنج،فٹ بال،آرکیڈ گیمز وغیرہ شامل ہیں۔آپ انٹرنیٹ پر ڈسکشن گروپ میں شامل ہوکر اپنے ہم مزاج لوگوں سے مل سکتے ہیں۔آپ ان سے سوالات کرسکتے ہیں مسائل پر بحث کرسکتے ہیں اور دلچسپ کہانیاں پڑھ سکتے ہیں۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

پنجاب حکومت کے مشیروں کا تقرر کالعدم

لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس حامد فاروق نے پنجاب حکومت کے مشیروں کی تقرریوں کو غیر قانونی قرار دے دیا ہے اور تمام مشیروں کو فوری طور پر اپنے عہدے چھوڑنے اور چیف سیکرٹری پنجاب کو ان مشیروں کو دی جانے والی مراعات فوری طور پر واپس لینے کا حکم دے دیا ہے۔ عدالت نے فیصلہ دیا کہ وزیر اعلیٰ رولز آف بزنس کے تحت صرف 5 مشیر اور 5 معاونین خصوصی مقرر کرسکتے ہیں۔

حکومت اور اپوزیشن رابطے میں ہیں وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ اگلا سال الیکشن کا سال ہے ہم اپنے موجودہ اتحادیوں کے ساتھ مل کر نئے انتخابات میں حصہ لیں گے۔ میں قومی اسمبلی کی نشست کیلئے الیکشن لڑوں گا عوام باشعور ہیں وہ جانتے ہیں کون ان کی خدمت کر رہا ہے حکومت اور اپوزیشن رابطے میں ہیں۔

جرنیلی جمہوریت سے نجات گرینڈ الائنس ضروری ہے سابق وزیراعظم میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ چارٹر آف ڈیموکریسی ذاتی نہیں قومی معاہدہ ہے۔ یہ کسی کی ذات اور مفادات کے گرد گھومنے والا نہیں۔ جرنیلی جمہوریت سے نجات کیلئے گرینڈ الائنس ضروری ہے۔

ترقی پذیر ممالک کے ساتھ امتیازی تجارتی سلوک پاکستان نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ ترقی پذیر ممالک کے خلاف روا رکھے جانے والے تجارتی امتیازی سلوک کو ختم کرے اور کم آمدنی والے ممالک کو ترقی یافتہ ممالک کی منڈیوں تک رسائی دی جائے۔

افغانستان میں اتحادی فضائیہ کی بمباری

افغانستان کے مشرقی صوبہ نورستان میں اتحادی فوج کی بمباری کے نتیجہ میں 14 مزاحمت کار اور 10 نیٹو فوجی ہلاک ہو گئے۔ افغان صدر کے ترجمان نے اعتراف کیا ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ خود کش حملوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ادھر نیٹو کمانڈر جنرل ڈیوڈ رچرڈ نے کہا ہے کہ موسم سرما میں طالبان کے خلاف نئی کارروائیوں کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔

کسی گرینڈ الائنس کی ضرورت نہیں اتحاد برائے بحالی جمہوریت (اے آر ڈی) کے سربراہ مخدوم امین فہیم نے ایک بار پھر کہا ہے کہ اپوزیشن سے کسی گرینڈ الائنس کی ضرورت نہیں ہے۔ مسلم لیگ (ن) سے اعتماد کا رشتہ ہے۔ حکومت کے خلاف تحریک شروع ہو چکی ہے جس میں عید کے بعد تیزی آئے گی۔ لندن میں بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تمام اپوزیشن جماعتیں مشرف حکومت کے خاتمہ کے موقف پر قائم ہیں۔

پاکستان کو مزید اقدامات کرنے ہونگے

بھارتی وزیراعظم ڈاکٹر من موہن سنگھ نے کہا ہے کہ دہشت گردی قومی سلامتی کیلئے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ انہوں نے اپنی افواج کو ہدایت کی کہ وہ دہشت گردی کے خلاف لڑنے کیلئے مزید اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کی روک تھام کیلئے پاکستان کو مزید اقدامات کرنا ہونگے۔ تمام مسائل پر پاکستان کے ساتھ مذاکرات مشکل ہونگے۔

دراندازی کا سلسلہ جاری ہے افغانستان نے کہا ہے کہ قبائلی علاقے میں پاکستانی حکومت اور طالبان کے درمیان امن معاہدے کے باوجود پاکستان سے سرحد پار دراندازی کا سلسلہ جاری ہے۔ افغان صدر کے ترجمان نے کہا کہ کابل میں حالیہ حملوں کے بعد سیکیورٹی ایجنسیوں کو ہائی الرٹ کر دیا گیا۔ قبائلی عمائدین کے ساتھ جرگوں کا انعقاد مسئلے کے حل میں معاون ثابت ہوگا۔

شمالی کوریا پر سخت پابندیاں لگا دینگے جاپان امریکہ اور کئی دوسرے ممالک کے بعد چین نے بھی سلامتی کونسل کی قرارداد کے تحت شمالی کوریا پر سخت پابندیاں لگانے کی یقین دہانی کرا دی جبکہ پیانگ یانگ سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ذمہ دارانہ رویے کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایٹمی پروگرام کو بند کردے۔

درخواست دعا

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب آف نارووے ولد مکرم چوہدری غلام حسین صاحب کے دل کے آپریشن کے بعد کچھ پیچیدگیاں پیدا ہوگئی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب چوہدری سینئر ڈسٹرکٹ سرجن شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے ماموں زاد بھائی مکرم کرنل ریٹائرڈ آصف جمیل صاحب ولد مکرم ڈاکٹر محمد جی احمدی صاحب راولپنڈی شدید بیمار ہیں۔ CMH راولپنڈی میں داخل ہیں احباب کی دعاؤں سے تھوڑا سا افاقہ ہے۔ احباب جماعت سے ان کی معجزانہ شفا کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمود احمد اٹھوال صاحب دارالعلوم غربی صادق تحریر کرتی ہیں کہ خاکسار کے داماد عزیزم عبدالحمید صاحب ابن مکرم غلام حسین صاحب ساکن دارالبرکات ربوہ مورخہ 14۔ اکتوبر 2006ء کو موٹر سائیکل پر جا رہے تھے کہ کار کے ساتھ حادثہ میں ان کی بائیں ٹانگ کی ران کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ اسی دن ان کو راولپنڈی سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل کروا دیا گیا۔ جہاں 19۔ اکتوبر کو ان کی ٹانگ کا آپریشن کر کے راڈ ڈال دیا گیا ہے۔ احباب کرام سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس آپریشن کو کامیاب بنائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے کامل شفائے عطا فرمائے۔

ربوہ میں سحر و افطار 20۔اکتوبر

انتہائے سحر	4:53
طلوع آفتاب	6:13
زوال آفتاب	11:53
وقت افطار	5:34

مکرم محمد رزاق صاحب معلم وقف جدید گھوکھووال ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے کے اوپر سائیکل گر گئی تھی جس کی وجہ سے دماغ میں چوٹ آئی ہے 9 دن سے بے ہوش ہے اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہے احباب جماعت سے بچے کی شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ و گردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی گھی ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 047-6214220
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر موبائل: 0300-7704214

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.nct.pk
CELL#0300-4505055

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

C.P.L 29-FD

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

اعلان داخلہ
الحمدللہ بڑھتی ہوئی تعداد کے باعث KG-I اور KG-II میں دو نئے سیکشنز کا اضافہ کردیا گیا ہے جس سے 40 سیٹیں دستیاب ہونگی
خواہش مند والدین سیکنڈ سمسٹر (نومبر تا فروری) میں داخلہ کیلئے 5 نومبر تک داخلہ فارم جمع کروادیں۔
وقف نو بچوں کیلئے خصوصی داخلہ پیکج
یونیق سکالرز اکیڈمی
شکور پارک ربوہ
Res #047-621113
Off #0304-6201923-0333-8988158

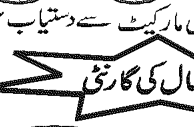
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610
7142613
7142623
فیکس: 7142093